مولانا محمد عیسیٰ منصوری کا دورہ جنوبی افریقہ

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے گزشتہ ماہ فورم کے سیکرٹری تنظیمی امور مولانا محمد اسماعیل پیٹل کے ہمراہ جنوبی افریقہ کا دورہ کیا اور مختلف شہروں میں علماء کرام اور دینی کارکنوں کے اجتماعات سے خطاب کیا۔ ڈربن میں جمعیت علماء نٹال کے سربراہ مولانا محمد یونس پیٹل کی طرف سے طلب کردہ' علماء کرام کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا منصوری نے علما پر زور دیا کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں مغربی ذرائع ابلاغ کے منفی پراپیگنڈا کے اثرات کا جائزہ لیں اور اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ذرائع ابلاغ کیمونزم کی شکست کے بعد مسلسل یہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں کہ اسلام انسانی حقوق کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے اور مسلم بنیاد پرستی سے عالمی امن اور مغربی تہذیب کو خطرہ ہے' اس لیے مسلم بنیاد پرستی کو کچلنے کے لیے مغربی حکومتیں اور لابیاں اپنا پورا زور صرف کر رہی ہیں لیکن علماء کرام کے حلقوں میں ابھی اس چیلنج کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش نہیں کی جا رہی جس کا ملت اسلامیہ کو نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اسلاف کی یہ روایت رہی ہے کہ انہوں نے دین اور قوم کو پیش آنے والے فتنوں سے ہمیشہ بروقت خبردار کیا ہے اور ان کے مقابلہ میں ملت کی راہ نمائی کی ہے' لیکن آج یہ روایت اپنے تسلسل سے محروم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے علماء کرام پر زور دیا کہ وہ ابلاغ کے جدید ذرائع سے بھرپور استفادہ کریں اور اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے میدان عمل میں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام دین فطرت ہے اور یہ صلاحیت صرف اسی میں ہے کہ وہ انسانی معاشرے کے پیچیدہ مسائل کو حل کرے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ علماء کرام اسلام کے اجتماعی کردار کا ادراک حاصل کریں اور اسے دنیا کے سامنے آج کی زبان میں پیش کریں۔

مولانا منصوری نے جنوبی افریقہ کے متعدد شہروں میں جمعیت علماء افریقہ کے راہ نماؤں اور دینی اداروں کے سربراہوں سے ملاقاتیں کیں اور فورم کے پروگرام پر ان سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ورلڈ اسلامک فورم کے سرپرست ڈاکٹر سید سلمان ندوی سے بھی ملاقات کی اور فورم کے آئندہ سال کے پروگراموں کے بارے میں ان سے صلاح مشورہ کیا۔